

**THE HYDERABAD  
TREASURE-TROVE ACT**

No. III OF 1322 F.

**CONTENTS.**

*Section.*

Preamble.

**CHAPTER I.**

**Preliminary.**

1. Short title, extent and commencement.

2. Repeal.

3. Definitions.

قانون وفتیة محالک محروسه  
سہ کار عالی

تشان ۳ ۳۲۲

وقفہ

مہید۔

یاب اول

مراقب ابتدائی

۱ نام قانون و وسعت مقامی و تاریخ  
نفاذ۔

۲ تبیح

۳ تصدیقات

CHAPTER II.

PROCEDURE ON FINDING  
TREASURE-TROVE.

4. Notice by finder of treasure-trove.
5. Notification requiring claimants to appear.
6. Forfeiture of right on failure to appear.
7. Matters to be determined by the Taluqdar.
8. Time to be allowed for filing suit in a Civil Court by claimants to treasure-trove.
9. When treasure-trove may be declared ownerless.
10. Proceeding subsequent to order under section 9.

باب دوم

دقینہ دستیاب ہونے پر کارروائی۔

۴ یا نیدہ دقینہ کی جانب سے اطلاع۔

۵ دعویداروں کی حاضری کیلئے اشتہار۔

۶ عدم حاضری سے حق کا زائل ہونا۔

۷ امور جن کا تصفیہ تعلقدار کرے گا۔

۸ دعویداروں کی جانب سے عدالت دیواتی میں دعویٰ رجوع کرنے کے لئے مہلت۔

۹ کس صورت میں حکم دیا جائے گا کہ دقینہ کا کوئی مالک نہیں ہے۔

۱۰ حسب دفعہ ۹ تجویز ہونے کے بعد

قانون دقینہ مالک محرومہ سرکار عالی، نشان ۳ سلاطین  
کارروائی۔

11. When no other person claims as owner of place where treasure-trove is found, treasure to be given to finder.

۱۱ جب اس مقام کے مالک کی حیثیت سے کوئی  
دعویدار نہ ہو جہاں دقینہ دستیاب ہوا  
ہو تو وہ یا بندہ دقینہ کے حوالہ کیا جائیگا

12. When only one such person claims as owner of place where treasure-trove is found and his claim is not disputed by finder, treasure to be distributed.

۱۲ دقینہ کی تقسیم جب صرف ایک شخص اس  
مقام کے مالک کی حیثیت سے دعویدار  
ہو جہاں دقینہ دستیاب ہوا ہو اور یا بندہ  
دقینہ کو اس کے حق پر اعتراض نہ ہو۔

13. Procedure when ownership of place where treasure-trove is found is disputed.

۱۳ کارروائی جب اس مقام کی ملکیت کے  
معلق نزاع ہو جہاں دقینہ دستیاب ہو۔

14. Institution of suit in Civil Court.

۱۴ عدالت دیوانی میں مقدمہ کارروایہ۔

15. Division as per decree.

۱۵ ڈگری کے موافق تقسیم۔

16. Power to acquire treasure-trove on behalf of Government.

۱۶ دقینہ سرکار عالی کے لئے حاصل کرنے کا اختیار

17. Decision of Taluqdar to be final, and no suit to be instituted against him therefor in a Civil Court.

18. Taluqdar to exercise powers of a Civil Court.

19. Power to make rules.

### CHAPTER III.

#### Penalties.

20. Penalty for finder, failing to give notice.
21. Penalty for owner abetting offence under Section 20.

تانون فقیہ مالک محرمہ امیر عالی نشان ۳ بابہ ۳۲۲  
۱۷۔ تعلقدار کا فیصلہ قطعی ہو گا اور اس کے  
مقابلہ میں عدالت دیوانی میں مقدمہ  
رجوع نہ ہو سکے گا۔

۱۸۔ تعلقدار عدالت دیوانی کے اختیارات  
استعمال کرے گا۔

۱۹۔ قواعد بنانے کا اختیار

### باب سوم سزائیں

۲۰۔ سزاجیب یا نیدہ و فقیہ اطلاع نہ دے۔

۲۱۔ سزاجیب مالک جرم مذکورہ دفعہ  
میں اعانت کرے۔

THE HYDERABAD  
TREASURE-TROVE ACT

No. III OF 1322 F.

(Received the assent of H. E. the  
Madarul Moham on the 18th Isfandar  
1322 F.)

WHEREAS it is expedient to  
consolidate the law relating to treasure-  
trove in H. H. the Nizam's Dominions  
It is hereby enacted as follows :—

CHAPTER I.  
Preliminary.

I. This Act may be called the  
Hyderabad Treasure-  
Trove Act and it shall come  
into force in the whole of  
H. H. the Nizam's Domi-  
nions from the first day  
of Khurdad 1322 F.

\*Published in the Jarida dated 16-5-1322 F.

قانون

دفتہ ممالک و سرکار عالی

نشان ۳۱۳۲

(مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۸ اسفند  
۱۳۲۲ نشان منظور فرمایا)

ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ  
سرکار عالی میں دفتہ کے متعلق مکمل قانون  
وضع کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

باب اول

مراستہ ابتدائی

نام قانون دوست | وقت ۱۳۲۲۔ یہ قانون  
مقامی و تاریخی نفاذ | نیام قانون دفتہ ممالک

2. The Treasure-Trove Regulation issued on 29th Rabi-us-sani 1278 Hijri shall be repealed with effect from the date of enforcement of this Act.

3. In this Act, unless there is anything repugnant in the subject or context—

“Treasure Trove” (a) ‘Treasure-Trove’ means anything of any value hidden in the soil or in anything affixed thereto;

“Taluqdar” (b) “Taluqdar” means —  
(1) Taluqdar of a district ; or

(2) any officer appointed by the Government for the purposes of

قانون ذینہ مالک محروسہ سرکار عالی نشان ۳۲۲  
محروسہ سرکار عالی “موسوم ہو سکے گا اور  
کل مالک محروسہ سرکار عالی میں یکم خورد  
۳۲۲ لہ ف سے نافذ ہوگا۔

تینچ۔ ۱ دفعہ ۲۔ تاریخ نفاذ قانون  
ہذا سے ۲۹ ربیع الثانی  
۱۲۷۸ لہ ر شوال ہوگا۔

تفسیر نفیات۔ ۱ دفعہ ۳۔ قانون ہذا میں  
بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس  
کے خلاف ہو۔

ذینہ۔ ۱ (الف) “ذینہ” سے ہر شے مراد  
ہے خواہ اس کی کچھ ہی قیمت ہو جو زمین میں  
یا کسی شے میں جو اس سے ملحق ہو مخفی ہو۔

تعلقدار۔ ۱ (ب) تعلقدار سے  
(۱)۔ تعلقدار ضلع۔ یا

(۲) ایسا عہدہ دار جسے سرکار عالی

(Translation)

this Act to perform the functions of the Taluqdar of a district ;

“Finder of (c) Treasure Trove”

When a treasure-trove is found in the course of any work performed in accordance with the directions of any person, express or implied, such person alone shall be deemed to be the “finder of treasure-trove” ;

“Owner” (d) when any land or thing attached thereto is transferred by an instrument subject to the condition that the transferer shall be entitled to the treasure trove found therein, such transferer shall be deemed to be the “Owner” of such land or thing for the purpose of this Act.

قانون دینہ مالک محروسہ سرکار عالی بنیان ۳ ۱۳۲۲ء  
نے قانون ہذا کی اغراض کے لئے تفہید اور  
ضلع کا کام انجام دینے کے لئے مقرر کیا ہو۔  
مراد ہے۔

یا بندہ دینہ۔ (ج)۔ جس صورت میں کوئی  
دینہ کسی ایسے کام کی انجام دہی میں دستیاب ہو  
جو کسی شخص کی صرحتی یا معنوی ہدایت کے موافق  
کیا جا رہا ہو تو اس صورت میں صرف شخص مذکور  
یا بندہ دینہ تصور کیا جائے گا۔

مالک۔ (د)۔ جب کوئی اراضی یا  
شے جو اس سے ملحق ہو کسی دستاویز کی رو  
سے منتقل کی گئی ہو اور اس میں یہ شرط ہو کہ منتقل  
کنندہ اس دینہ کا مستحق ہو گا جو اس میں توپا  
ہو تو قانون ہذا کی اغراض کے لئے ایسا منتقل  
کنندہ اس اراضی یا شے کا مالک تصور  
کیا جائے گا۔

PROCEDURE ON FINDING  
TREASURE-TROVE.

4. Whenever any treasure-trove exceeding ten rupees in amount or value is found, the finder of the treasure-trove shall, as soon as practicable, give to the Taluqdar a notice in writing in respect of the following matters:—

(a) the nature and amount or approximate value of the treasure-trove;

(b) the place in which and the circumstances under which it was found;

(c) the date of the finding;

and shall either deposit the treasure-trove with the nearest Government treasury, or give the taluqdar such security, as the latter thinks fit, to produce the treasure-trove at such time and place as he may require.

قانونِ دفتینہ مالکِ محروسہ سرکارِ عالی، نشان ۳ سلسلہ ۱۳۲۲

دفتینہ دستیاب ہو پر کارروائی

باندہ دفتینہ کی جانب سے اطلاع۔ دفعہ ۴۔

جب کوئی دفتینہ جس کی تعداد یا مالیت غلہ سے زیادہ ہو دستیاب ہو تو یا باندہ دفتینہ جس قدر جلد ممکن ہو امور ذیل کی تحریری اطلاع اس اقدار کو دے گا۔

(الف) دفتینہ کی نوعیت اور رقم یا تخمینی مالیت۔

(ب) مقام جہاں اور حالات جن میں وہ دستیاب ہوا۔

(ج) اس کی دستیاب ہونے کی تاریخ۔

اور دفتینہ کو قریب ترین سرکاری خزانہ میں جمع کرے گا یا حسب اطمینان تصدیق اس امر کی ضمانت دے گا کہ جس وقت اور جس مقام پر اس کے پیش کرنے کا حکم دیا



5. On receiving a notice under section 4, the Taluqdar shall, after making such inquiry as he thinks fit, take the following action—  
Notification requiring claimants to appear.

(a) he shall publish a notification in such manner as the Government, from time to time, prescribe in this behalf to the effect that —

(1) on a certain date,

(2) certain treasure-trove (mentioning its nature, amount and approximate value),

(3) was found in a certain place, and requiring all parties claiming the treasure-trove or any part thereof, to appear before the Taluqdar on the date, and at the place therein named, but such date shall not be earlier than four months, or later than six months, from the date of the publication of such notification;

قانون دفعینہ مالک محرمہ سرکار عالی نشان سم ست  
جائے وہ اُسکا کو پیش کرے گا۔

دعویداروں کی حاضری کے لئے وقفہ —  
اشہار —  
مب دفعہ م اطلاع  
وصول ہونے پر قلعہ دار ایسی تحقیقات  
کے بعد جو وہ مناسب خیال کرے حسب ذیل  
کارروائی کرے گا۔

(الف) — ایک اشہار اُس طریقہ  
سے شائع کیا جائے گا جو سرکار عالی وقتاً فوقتاً  
مقرر کرے جس میں درج ہو گا کہ —  
(۱) — فلاں تاریخ کو —

(۲) — دفعینہ جس کی نوعیت — رقم  
اور تخمینی مالیت یہ ہے —

(۳) — فلاں مقام میں دستیاب ہوا اور  
ان کل اشخاص کو جو اُس دفعینہ یا اُس کے کسی  
جزو کے دعویدار ہوں حکم دیا جائے گا کہ اُس  
مقام پر اور اُس تاریخ کو جو اشہار میں درج

قانونِ دفتہ مالک محروم سرکار عالی نشان ۳۲۲  
ہوگی تعلقدار کے روپر و حاضرینوں تاریخ  
جو اس طرح مقرر کی جائے گی وہ آہتار کے  
شائع ہونے کی تاریخ سے چار مہینے سے  
کم یا چھ مہینے سے زائد نہ ہوگی۔

(b) when the place in which the treasure-trove was found appears to the Taluqdar to have been, at the date of finding, in the possession of some person other than the finder, the Taluqdar shall give to such person a special notice in writing to that effect.

(ب)۔ جب تعلقدار کو معلوم ہو کہ وہ مقام جہاں دفتہ دستیاب ہوا ہے اس کے دستیاب ہونے کی تاریخ کو یا بندہ دفتہ کے سوائے کسی اور شخص کے قبضہ میں تھا تو تعلقدار اس شخص کو امور متذکرہ عہدہ کی تحریری اطلاع بطور خاص دے گا۔

6. Any person who, having any right to such treasure-trove or any part thereof, as owner of the place in which it was found or otherwise, fails to appear as required by the notification issued under section 5, shall forfeit his right.

Forfeiture of right on failure to appear.

۶۔ عہدہ حاضرین سے حق کا زائل ہونا۔  
کوئی شخص جو اس مقام کے مالک کی حیثیت سے جہاں دفتہ دستیاب ہوا ہو یا اور طور پر کسی دفتہ یا اس کے جزو کا حق رکھتا ہو اور اس آہتار کے موافق جو حسب دفعہ ۵ جاری ہوا ہو حاضر نہ ہو تو اس کا حق زائل ہو جائے گا۔

7. On the date specified in sec-

۷۔ امور جن کا تصفیہ تعلقدار کرے گا۔

Matters to be determined by the Taluqdar.

tion 5, the Taluqdar shall cause the treasure-trove to be produced before him, and shall inquire as to, and determine the following matters :—

(a) the person by whom, the place in which and the circumstances under which, the treasure-trove was found;

(b) as far as possible, the person by whom and the circumstances under which it was hidden.

8. If, during an inquiry made under section 7 the Taluqdar has reason to believe that the treasure-trove was hidden, within one hundred years from the date of the finding, by a person appearing as required by the said notification and claiming such treasure-trove or by some other person through whom such person claims, the Taluqdar shall adjourn the hearing of the case for such period as he deems sufficient to allow a suit being instituted in a civil court by the claimant to establish his right as against other claimants.

قانونِ دقینہ مالک محروسہ (مکرر عالی) نشان ۳ سلسلہ  
اس تاریخ کو جس کی صراحت دفعہ ۵ میں کی  
گئی ہے تھلدار دقینہ اپنے روپر و پیش کرے گا  
اور امور ذیل کے متعلق تحقیقات اور تصدیق  
کرائے گا :-

(الف) - دقینہ کس شخص کو اور کس  
مقام پر اور کن حالات میں دستیاب ہوا  
اور

(ب) - جہاں تک ممکن ہو وہ  
دقینہ کس شخص نے اور کن حالات میں  
چھپی کیا -

دعویداروں کی جانب سے مدالت وقت  
دیوانی میں دعویٰ رجوع کرنے کے  
لئے مہلت - اگر اس تحقیقات  
کے دوران

میں جو سب دفعہ ۷ کی جائے تعلق دار کو یہ  
باور کرنے کی وجہ ہو کہ دقینہ کے دستیاب  
ہونے کی تاریخ کے سو سال کے اندر اُس  
شخص نے جو اشتہار تذکرہ صدر کے موافق  
حاضر ہو کر دعویٰ ادا ہے یا کسی اور شخص نے جس  
کے ذریعے سے وہ دعویٰ دار ہے اُس کو چھپی کیا

قانون دفعینہ مالک محروسہ سرکار عالی نشان ۳۲۲  
تو تعلقہ دار مقدمہ کی سماعت ایسی مدت کے  
لئے ملتوی کرے گا جو وہ کافی خیالی کرے  
تاکہ دعوی دار عدالت دیوانی میں اپنا حق اور  
دعوی داروں کے مقابلہ میں ثابت کرنے کے  
لئے مقدمہ رجوع کر سکے۔

9. (1) If upon such inquiry, the  
Taluqdar sees no reason  
to believe that the trea-  
sure-trove was so hidden ;  
or

When trea-  
sure-trove  
may be  
declared  
ownerless.

کس صورت میں حکم دیا سکے گا کہ دفعہ ۹  
دفعینہ مالک کوئی مالک نہیں ہے۔ (۱)۔ اگر ایسی  
تحقیقات کے بعد تعلقہ دار کو یہ یاد کرنے  
کی وجہ نہ ہو کہ دفعینہ اس طرح مخفی کیا گیا۔ یا

if, where a period is fixed under section  
8 for the institution of a suit, no suit  
is instituted within such period to the  
knowledge of the Taluqdar ; or

جب جب دفعہ ۸ مقدمہ رجوع کرنے  
کے لئے کوئی مدت مقرر کی جائے اور تعلقہ دار  
کو اس مدت کے اندر اس طرح مقدمہ رجوع ہونے  
کا علم نہ ہو۔ یا

if such suit is instituted within such  
period and the plaintiff's claim is  
finally rejected,

جب اس مدت کے اندر مقدمہ رجوع  
کیا جائے اور مدعی کا دعویٰ بالآخر نامسترد  
ہو جائے۔

the Taluqdar may make an order in respect of such treasure-trove to the effect that it shall be dealt with in a manner as if it were ownerless ; and subject to such appeal as may be preferred under subsection (2), such order shall be final.

(2) Any person aggrieved by an order made under sub-section (1), may appeal to the Subedar, against such order within two months from the date thereof.

10. When an order has been made in respect of any treasure-trove under section 9, such treasure-trove shall, in accordance with the provisions herein after contained, either be delivered to the finder thereof, or be divided between him and the owner of the place in which it was found.

قانون دقینہ مالک محصورہ دسرکار عالی نشان ۳۲۲  
تو تعلقہ دار اس دقینہ کے متعلق تجویز  
کر سکے گا کہ اس کے متعلق اس طرح عمل کیا جاسکتا  
ہے کہ گویا اس کا کوئی مالک نہیں ہے اور ایسی  
تجویز متنازعیت اس مراعات کے جو حسب ضمن  
(۲) کیا جائے قطعی ہوگی۔

(۲)۔ جب کوئی شخص تعلقہ دار کی تجویز  
سے جو حسب ضمن (۱) کی گئی ہو ناراض ہو تو  
تجویز صادر ہونے کے دو مہینے کے اندر  
وہ صوبہ دار کے پاس مراعات جو ع  
کر سکے گا۔

حسب دفعہ ۹ تجویز ہونے کے وقت  
بعد کارروائی۔ جب کسی دقینہ کے  
متعلق حسب دفعہ ۹ تجویز ہو جائے تو ایسا  
دقینہ متنازعیت ان قواعد کے جو مابعد درج  
ہیں یا بندہ دقینہ کے حوالہ کیا جائے گا۔ یا  
یا بندہ دقینہ اور اس مقام کے مالک کے مابین  
جہاں دودستیاب ہوا تقسیم کیا جائے گا۔

Treasure-Trove [ 1322 F: HYD. ACT III  
(Translation)

11. When an order has been made in respect of any treasure-trove under section 9, and no person other than the finder has appeared on the basis of the notification published under section 5, and claimed a share of the treasure-trove as owner of the place in which it was found, the Taluqdar shall deliver the treasure-trove to the finder thereof.

12. When an order has been made in respect of any treasure-trove under section 9, and only one person other than the finder of the treasure-trove has so appeared in accordance with section 5 and the claim of such person is not disputed by the finder, the Taluqdar shall divide the treasure-trove between the finder and the person so claiming, according to the following rule :—

قانون دفینہ ہمالک موجودہ سرکار عالی نشان ۱۳۲۲  
جہاں مقام کے مالک کی حیثیت سے دفعہ ۱۱  
کوئی دعویدار نہ ہو جہاں دفینہ دستیاب  
ہوا ہو تو وہ یا نیندہ دفینہ کے حوالہ  
کیا جائے گا۔  
ہو اور اس اشتہار کی بنیاد پر جو حسب دفعہ  
۵ شائع کیا گیا ہو سوائے یا نیندہ دفینہ  
کے کوئی اور شخص حاضر ہو کر اس دفینہ کے  
کسی حصہ کا اس مقام کے مالک کی حیثیت سے  
جہاں وہ دفینہ دستیاب ہوا ہو دعویدار  
نہ ہو تو تقسماً نہ ہو تو تقسماً  
کے حوالہ کرے گا۔

دفعہ ۱۲  
دفینہ کی تقسیم صرف ایک شخص  
اس مقام کے مالک کی حیثیت سے  
دعویدار ہو جہاں دفینہ دستیاب  
ہوا ہو اور یا نیندہ دفینہ کو اس کے  
حق پر اعتراض نہ ہو۔  
دفینہ کے علاوہ صرف ایک شخص حسب دفعہ  
۵ حاضر ہو کر دعویدار ہو اور یا نیندہ دفینہ کو اس  
کے حق کے متعلق اعتراض نہ ہو تو تقسماً نہ ہو تو تقسماً

If the finder and the person so claiming have entered into any agreement then in force, the treasure-trove shall be divided in accordance with such agreement; but, if no agreement has been entered into, three-fourths of the treasure-trove shall be given to the finder and the residue to the person so claiming; provided that the Taluqdar, if he thinks fit, instead of dividing the treasure-trove as herein provided for may—

(a) give to either party the whole or more than his share of such treasure-trove, provided that the party pays to the Taluqdar for the other party such sum of money as the Taluqdar may order in respect of the share of such other party or of the excess so given; or

قانون دفتیہ مالک موقوفہ دسرکار عالی تان ۳۳۲  
حسب ذیل قاعدہ کے موافق اُس دفتیہ کی تقسیم یابند  
دفتیہ اور اُس شخص کے مابین کرے گا۔

اگر یابندہ دفتیہ اور اُس شخص کے مابین  
جو اس طرح و عہدہ کوئی معاہدہ ہوا ہو جو  
اُس وقت نافذ ہو تو تقسیم اُس معاہدہ کے موافق  
ہوگی۔ لیکن اگر کوئی معاہدہ نہ ہوا ہو تو  
حصہ یابندہ دفتیہ کو دیا جائے گا۔ اور بقیہ  
حصہ اُس شخص کو جو اس طرح و عہدہ ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ تعلقہ دار اگر مناسب  
سمجھے تو حسب احکام دفعہ ہذا دفتیہ کی  
تقسیم کرنے کی بجائے۔

(الف)۔ کسی فریق کو کل دفتیہ یا اُس  
کے حصہ سے زیادہ دلا سکے گا بشرطیکہ وہ  
فریق تعلقہ دار کو دوسرے فریق کے لئے  
اس قدر رقم دیدے جو تعلقہ دار دوسرے  
فریق کے حصہ کی بابت یا اس زائد حصہ کی بابت  
جو اُس فریق کو دلا گیا ہو تہیہ کرے۔ یا

(b) sell such treasure-trove or any portion thereof by public auction, and divide the sale-proceeds between the parties according to the aforesaid rule; provided also that when the Taluqdar has, by his order under section 9 rejected any claim made under this Act by any person other than the said finder or person claiming as owner of the place in which the treasure-trove was found, such division shall not be made until after the expiration of two months from the date of the said order without an appeal having been preferred under sub-section (2) of section 9, by the person whose claim has been so rejected, or when an appeal has been so preferred until after such appeal has been dismissed.

When the Taluqdar has made a division under this section, he shall deliver to each party his share of the treasure-trove or the money to which he is entitled.

(ب) اس دفتہ یا اس کے کسی جزو کو نیلام کر سکے گا اور زر ثمن نیلام قاعدہ مذکورہ صدر کے موافق فریقین میں تقسیم کر سکے گا۔

تیز یہ بھی شرط ہے کہ جب تعلقدار نے اس تجویز میں جو جب دفعہ ۹ کی ہو یا بندہ دفتہ اور اس شخص کے سوا اے جو اس مقام کے مالک کی حیثیت سے جہاں دفتہ دستیاب ہوا ہو دعویٰ ادا ہو کسی اور شخص کے دعوے کو جو جب قانون بذاکیا گیا ہو نامنظور کیا ہو تو ایسی تقسیم اس وقت تک نہ کی جائے گی جب تک ایسی تجویز صادر ہونے کے بعد دو مہینے نہ گزر جائیں اور اس شخص کی جانب سے جب دفعہ ۹ صنف (۲) کوئی مرقعہ رجوع نہ ہوا ہو یا اگر اس شخص کی جانب سے مرقعہ رجوع ہوا ہو تو جب تک مرقعہ نامنظور نہ ہو جائے۔

جب تعلقدار نے جب دفعہ ہذا تقسیم کی ہو تو وہ ہر فریق کو اس کے حصہ کا دفتہ یا وہ



13. When an order has been made in respect of any treasure-trove under section 9, and two or more persons have appeared as aforesaid and each of them claims as owner of the place where such treasure-trove was found, or the right of any person who has so appeared and claimed is disputed by the finder of such treasure-trove the Taluqdar shall retain such treasure-trove with himself and make an order that the proceedings be stayed until such time as the matter is inquired into and determined by a Civil Court.

14. Any person who has so appeared and claimed may, within one month from the date of such order, institute a suit in a Civil Court to obtain a decree declaring his right; and in such a suit, the finder of the treasure-trove and all persons disputing such claim before the Taluqdar, shall be made defendants.

قانون دفعہ ٹاٹک محرومہ سرکار عالی نشان ۱۳۲۲  
در تم جس کا وہ مستحق ہو جو مالہ کرے گا۔

دفعہ ۱۳۔  
کارروائی جب اس مقام کی ملکیت کے متعلق نزاع ہو جہاں دفعہ دہائی ہے۔  
جب کسی دفعہ کے متعلق جب دفعہ ۹ تجویز ہو چکی ہو اور حسب متذکرہ بالا دیوار یا وہ انتخاب حاضر ہوئے ہوں اور اس مقام کے مالک کی حیثیت سے جہاں دفعہ دستیاب ہوا ہر ایک دعویدار ہو یا ایسے شخص کے حق کے متعلق جو اس طرح حاضر ہو کر دعویدار ہو یا بندہ دفعہ کو اعتراض ہو تو تعلق دار دفعہ کو اپنے پاس رکھ کر یہ حکم دے گا کہ کارروائی اس وقت تک ملتوی رہے جب تک کہ اس معاملہ کے متعلق عدالت دیوانی تحقیقات کر کے تصفیہ نہ کرے۔

دفعہ ۱۴۔  
عدالت دیوانی میں مقدمہ کا ارجاع۔  
ہر شخص جو اس طرح حاضر ہو کر دعویدار ہو ساریج حکم سے ایک مہینہ کے اندر عدالت دیوانی میں استعراض کی ٹکری حاصل کرنے کے لئے دعویٰ رجوع کر سکے گا اور ایسے مقدمہ میں یا بندہ دفعہ

15. If such suit is instituted and the plaintiff's claim therein Division as is finally decreed by the per decree. Court, the Taluqdar shall, subject to the provisions of section 12; divide the treasure-trove between him and the finder.

If no such suit is instituted or if the plaintiff's claim is finally rejected, the Taluqdar shall deliver the treasure-trove to the finder.

16. The Taluqdar may, at any time, after making an order under section 9, and before delivering or dividing the treasure-trove as hereinbefore provided declare, by an order signed by himself, his intention to acquire on behalf of the Government the trea-

تالون دفتہ مالک محروسہ سرکار عالی نشان ۳۳۳۳  
اور وہ کل اشخاص جو تعلقہ دار کے روبرو اس کے  
حق سے انکار کر رہے ہوں۔ مدعی علیہم تیار  
جائیں گے۔

ڈگری کے موافق تقسیم۔ دفعہ ۱۵۔ اگر  
ایسا مقدمہ رجوع کیا جائے اور مدعی کا دعویٰ عدالت  
سے بالآخر ڈگری ہو تو تعلقہ دار مبتلا بہت احکام  
دفعہ ۱۲ دفتہ یا بندہ دفتہ اور اس کے مابین تقسیم  
کرے گا۔

اگر حسب مذکورہ بالا کوئی مقدمہ رجوع نہ کیا جائے  
یا مدعی کا دعویٰ بالآخر خارج کیا جائے۔ تو تعلقہ دار  
دفتہ یا بندہ دفتہ کے حوالہ کرے گا۔

دفتہ سرکار عالی کے لئے دفعہ ۱۶۔ تعلقہ دار  
حاصل کرنے کا اختیار۔ کسی وقت حسب دفعہ ۹  
تجویز کرنے کے بعد اور حسب احکام مذکورہ صدر  
دفتہ کی تقسیم اور حوالگی کے قبل اپنے دستخطی حکم کے  
ذریعہ سے اس ارادہ کا اظہار کر سکتا ہے کہ  
دفتہ یا اس کا کوئی خاص حصہ سرکار عالی کے لئے

sure-trove or any specified portion thereof, by payment to the persons entitled thereto of a sum equal to five-sixths of the value of the materials of such treasure-trove or the portion thereof. Such sum shall be deposited with the Government treasury to the credit of such persons; and thereupon such treasure-trove or the portion thereof shall be deemed to be the property of the Government and the money so deposited shall be dealt with as if it were such treasure-trove or the portion thereof.

17. No suit may be filed in a Civil Court against any decision given or act done by the Taluqdar under this Act; and no suit or other proceeding shall lie against him for anything done in good faith in exercise of the powers hereby conferred.

Decision of Taluqdar to be final and no suit to be instituted against him therefor in a Civil Court.

قانونِ دفتینہ مالکِ محروسہ سرکارِ عالی نشان ۳۳۲  
حاصل کیا جائے گا اور ان اشخاص کو جو اس کا  
کوئی خاص حصہ سرکارِ عالی کے لئے حاصل کیا جائیگا  
اور ان اشخاص کو جو اس کے متعلق ہوں اس قدر  
رقم ادا کیا جائے گی جو اس دفتینہ یا حصہ کی اشیاء  
کی مالیت کے چھ حصہ کے مساوی ہو اور ایسی رقم  
خزانہ سرکاری میں ان اشخاص کے نام جمع کی جائیگی  
اس اظہار کے بعد وہ دفتینہ یا حصہ سرکارِ عالی  
کی ملک متصور ہوگا اور رقم کے متعلق جو اس  
طرح جمع کی گئی ہوگا عمل ہوگا کہ گویا وہ دفتینہ یا  
حصہ ہے۔

تعلقہ دار کا فیصلہ قطعی ہوگا اور اس  
کے مقابلہ میں عدالت دیوانی میں  
مقدمہ رجوع نہ ہو سکے گا۔  
کسی تجویز یا فعل  
کے متعلق جو

تعلقہ دار نے حسب قانون ہذا کیا ہو عدالتِ دیوانی  
میں مقدمہ رجوع نہ ہو سکے گا اور تعلقہ دار کے  
مقابلہ میں کسی فعل کی بابت جو اس نے ان  
اختیارات کے نفاذ میں نیک نیتی سے کیا ہو  
جو اس کو حسب قانون ہذا حاصل ہوں کوئی  
مقدمہ یا اور کارروائی رجوع نہ ہو سکیگی

18. A Taluqdar making an inquiry under this Act may exercise the powers conferred on a Civil Court by the Code of Civil Procedure for the trial of suits.

19. \* [The Government] may, from time to time, make rules not inconsistent with this Act to regulate the proceedings hereunder.

Such rules shall, after their publication in the Jarida, have the force of law.

### CHAPTER III.

#### PENALTIES.

20. If the finder of any treasure-trove fails to give notice or does not either make the deposit or give the security as required by section 4, or alters or at-

\* Amended by Act No. III of 1308 F.

تانون دنیہ مالک محروسہ سرکار عالی نشان ۱۸۲۲ء  
توقدار عدالت دیوانی کے دفعہ ۱۸ تعلقہ  
اختیارات استعمال کرے گا۔ جو حسب قانون  
ہذا کوئی تحقیقات کر رہا ہو وہ اختیارات  
استعمال کر سکے گا جو عدالت دیوانی کو حسب  
مجموعہ ضابطہ دیوانی مقدمات کی تحقیقات  
کے متعلق حاصل ہیں۔

تو اعد بنانے کا اختیار۔ دفعہ ۱۹ سرکار عالی  
اس کارروائی کے متعلق جو حسب قانون ہذا  
کی جائے وقتاً فوقتاً ایسے قواعد مرتب کر سکیں گے  
جو قانون ہذا کے نقض نہ ہوں اور وہ بعد  
اشاعت جریدہ قانون کا حکم رکھیں گے۔

## باب سوم سزائیں۔

مناجیب یا تیدہ دنیہ دفعہ ۲۰ اگر  
اطلاع نہ دے۔ یا تیدہ دنیہ حسب

۲۰ ترمیم بموجب قانون نشان ۱۳۰۸ء

tempts to alter such treasure-trove with intent to conceal its identity, the treasure-trove, or the share of the money in lieu thereof to which he would have been entitled, shall vest in the Government and he shall, on conviction before a Magistrate, be punished with imprisonment for a term which may extend to one year, or with fine, or with both.

21. If the owner of the place in which any treasure-trove is found abets within the meaning of the Hyderabad Penal Code, any offence punishable under section 20, the treasure-trove or the share of money to which he would have been entitled, shall vest in the Government; and he shall, on conviction before a Magistrate, be punished with imprisonment for a term which may extend to six months, or with fine or with both.

قانون دفتہ مالک محروسہ سرکار عالی نشان ۱۳۲۲  
دفتہ مالک اطلاع دینے یا دفتہ جمع کرنے یا ضائع  
دینے میں قاصر رہے یا دفتہ کو اس غرض  
سے تبدیل کرے یا کرنے کا اقدام کرے  
کر اس کی شناخت نہ ہو سکے تو وہ دفتہ یا رقم کا  
وہ حصہ جس کا یا بندہ اس کے بجائے مستحق ہوتا  
سرکار عالی کی ملک ہو جائے گا اور وہ ناظم فوجداری  
کے زور و جرم ثابت ہونے پر سزائے قید  
ساکس کی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ  
کا یا دونوں سزائوں کا مستوجب ہوگا۔

متراجب ملک جرم مذکورہ دفعہ ۲۱۔ اگر اس  
دفتہ ۲۰ میں اعانت کرے۔ مقام کا مالک جہاں  
دفتہ دستیاب ہوا جو مجموعہ تعزیرات مالک  
محروسہ سرکار عالی کے معنی میں اس جرم کے ارتکاب  
میں اعانت کرے جو دفعہ ۲۰ قابل سزا ہے  
تو وہ دفتہ یا اس رقم کا وہ حصہ جس کا وہ مستحق ہوتا  
سرکار عالی کی ملک ہو جائے گا اور وہ ناظم  
فوجداری کے زور و جرم ثابت ہونے  
پر وہ سزائے قید کا جس کی میعاد چھ مہینے  
تک ہو سکے گی یا جرمانہ کا یا دونوں سزائوں

قانون دفتیرہ مالک محرومہ سرکار عالی نشان ۳۲۲۳۲۳۲۳  
کامتوجیب ہوگا۔